

سفر آخرت کے لہی

اَنَا لِلّٰهِ
وَاَنَا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اللهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات
واعذهن من فتنة القبر وعذاب النار وادخلهن الجنة الفردوس. آمين

بڑا جنازہ تھا۔ امامت کے فرائض جماعت اسلامی کے نائب امیر مولانا اسلم سیبی نے سرانجام دیئے۔ جبکہ جامعہ کے صدر میاں فہیم الرحمن، شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، حافظ مسعود علی، نسیپ جامعہ محمد یاسین ظفر، مدیر قاری مولانا محمد یونس، مولانا نجیب اللہ طارق، قاری محمد رمضان نے شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے دلی عزت کا اظہار کیا اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

جناب محمد رمضان یوسف سلفی صاحب

کو صدمہ

جماعت کے معروف مضمون نگار اور ماہنامہ ترجمان الحدیث کے دیرینہ قلمی معاون جناب محمد رمضان یوسف سلفی کی خوش دامن گذشتہ دنوں فیصل آباد میں انتقال فرما گئیں۔ اللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صالحہ پریز نگار خاتون تھیں۔ ان کی نماز جنازہ قاری عبدالقیوم صاحب نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا۔

ادارہ ترجمان الحدیث سلفی صاحب کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بشری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور سلفی صاحب دودیکر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

پروفیسر عبید الرحمن مدنی

(سابق مدیر تعلیم جامعہ سلفیہ) رحلت فرما گئے

تمام دینی اور علمی حلقوں میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ معروف ماہر تعلیم جامعہ سلفیہ کے سابق مدیر تعلیم پروفیسر عبید الرحمن مدنی مختصر علالت کے بعد بتاریخ ۵ فروری ۲۰۰۷ء کو انتقال فرما گئے۔ اللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ بہت فرض شناس دیانت دار اور بہترین منتظم تھے۔ مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد ۱۹۷۱ء میں میاں فضل حق مرحوم کی خصوصی کاوش سے جامعہ سلفیہ میں بطور مدیر تعلیم مقرر ہوئے اور آپ نے جامعہ کے نظام اور نصاب میں انقلابی تبدیلیاں کیں۔ خصوصاً مدینہ یونیورسٹی سے الحاق اور عرب اساتذہ کرام کا جامعہ میں تعین آپ کی کوششوں کا مرہون منت ہے۔ آپ جامعہ میں بطور مدرس بھی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ تعلیم کے ساتھ طلبہ کی فکری رہنمائی فرماتے۔ بہت خوددار تھے اور یہی جذبہ طلبہ میں بھی بیدار کرتے تھے۔ آپ نے جامعہ کے تمام شعبوں کو الگ الگ کیا اور ان کا مربوط نظام بنایا۔ آج جامعہ کو جو عالمی شہرت حاصل ہے اس میں مرحوم کی کاوشوں کا بڑا دخل ہے۔

آپ کی نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بلاشبہ کاموگی کی تاریخ میں ایک